باب: 8 قومی یکجہتی اور خوشحالی

سوالات کی فہرست

سوال نمبر 1: قومی وسالمیت سے کیا مراد ہے۔قومی یکجہتی وسالمیت کے لئے کن عناصر کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر 2: ایک اسلامی جمہوری ریاست کے لئے قومی یکجہتی وسالمیت کی افادیت بیان کیجئے۔

سوال نمبر 3: پاکستان میں قومی یکجہتی کے مسائل کیا ہیں؟ ان کا حل بیان کیجئے۔

سوال نمبر 4: قومی یکجہتی وسالمیت کی اہمیت واضح کیجئے۔

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی / اضافی)

کثیرالانتخابی جوابات (مشقی / اضافی)

Perfect24u.com

سوال نمبر 1: قومی وسالمیت سے کیا مراد ہے۔قومی یکجہتی وسالمیت کے لئے کن عناصر کا ہونا ضروری ہے؟

جواب:

تعارف:

کسی ملک کی قومی یکجہتی اور خوشحالی قومی اتحاد کے بغیر ناممکن ہے۔ پاکستانی قوم مختلف علاقوں اور مختلف نسلوں کے لوگوں پر مشتمل ہے اور وہ اپنی اپنی زبان بولتے ہیں۔ مثلاً پنجابی، سندھی، پشتو اور بلوچی وغیرہ لیکن ان کے درمیان دین اسلام مشترکہ قدر ہے جو قومی بھائی چارے اخوت اور یکجہتی کی بنیاد ہے۔ جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو ملک کے مختلف علاقوں کے مابین رابطہ کرنے اور ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو جاننے کے لئے اردو زبان کو رابطہ کی زبان کی حیثیت سے قومی زبان کا درجہ دیا گیا۔

قومی یکجہتی اور سالمیت کا مفہوم:

عام طور پر یکجہتی سے مراد متحد ہونا ہے۔ یکجہتی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے جزئیات کو کل میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ یعنی چھوٹی چھوٹی اکائیوں کو یکجا کر کے کل کی شکل میں ڈھالا جاتا ہے، تاکہ اکائیاں کل کا ایک حصہ بن جائیں۔ یکجہتی سے یہ بھی مراد لیا جاتا ہے کہ مختلف حصوں یا گروہوں کی دلچسپیوں کو اس طرح جوڑا جائے کہ وہ ایک متحدہ نظام کی شکل اختیار کر لئے اور متحدہ نظام کی دلچسپیاں ان کی دلچسپیاں بن جائیں۔ اگر یکجہتی ہوگی تو تب ہی کسی گروہ کی سالمیت ممکن ہوگی۔

قومی یکجہتی وسالمیت کے لئے مشترکہ عناصر:

قومی یکجہتی وسالمیت سے مراد یہ ہے کہ ایک معاشرے میں معاشرتی اور سیاسی گروہوں کو یکجا کر کے ایک لڑی میں پرو دیا جائے تاکہ معاشرے کی سالمیت ممکن ہو۔ مثلاً بہت سی قومیتیں اور ذیلی اکائیاں پاکستانی قوم کے سانچے میں ڈھل جائیں۔ قومی یکجہتی وسالمیت کے لئے مندرجہ ذیل مشترکہ عناصر کا ہونا ضروری ہے۔

مشترکہ مذہب:

مشترکہ مذہب قومی یکجہتی پیدا کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر آبادی ایک ہی مذہب سے تعلق رکھتی ہو تو اس میں نہ صرف ایک قومیت کا احساس بڑھتا ہے بلکہ قومی اتحاد بھی پیدا ہوتا ہے۔ پاکستانی قوم میں اکثریتی لوگوں کا دین اسلام ہے۔ اس لحاظ سے پاکستانی قوم متحد ہے اور ان میں قومی اتحاد و یکجہتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

مشترکہ جغرافیائی حدود:

اگر آبادی ایک ہی جغرافیائی حدود میں رہتی ہو تو آسانی سے قومی یکجہتی کے دھارے میں ڈھل سکتی ہے۔ قدرتی جغرافیائی حدود ریاست کو دفاع اور اتحاد میں مضبوط کرتی ہیں۔ مثلاً مشرقی اور مغربی جرمنی کے لوگوں نے جغرافیائی مماثلت کی وجہ سے دوبارہ ایک قوم کی شکل اختیار کر لی۔

مشترکہ زبان:

مشترکہ زبان بھی قومی اتحاد کے پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ریمزے میور کے مطابق ''مشترکہ زبان سے کوئی چیز اہم نہیں ہے جو قومی اتحاد پیدا کرتی ہے''۔ ایک زبان بولنے سے لوگ ایک دوسرے کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں، اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں اور دوسروں کی بات سمجھ سکتے ہیں۔

Perfect24u.com

مشترکہ نسل:

اگر آبادی کا تعلق ایک ہی نسل سے ہو تو ان میں نفسیاتی و معاشرتی طور پر یگانگت پیدا ہو جاتی ہے اور ایک ہی قومیت کا احساس پیدا ہوتا ہے اور ان میں قومی یکجہتی بھی پیدا ہوتی ہے۔

مشترکہ روایات:

مشترکہ روایات بھی قومی اتحاد کے لئے ضروری ہیں۔ جان ایس مل کے خیال کے مطابق ''مشترکہ تاریخی روایات قومی اتحاد کے لئے بہت ضروری ہیں۔ شاندار ماضی ہمیشہ شاندار مستقبل کی نشان دہی کرتا ہے اس لئے اگر روایات ایک جیسی ہوں تو قومی یکجہتی پیدا کرنے میں آسانی ہوتی ہے''۔

جمہوریت:

جمہوریت بھی قومی اتحاد پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جس ملک میں جمہوریت ہوگی تمام طبقات اپنے آپ کو مساوی سمجھیں گے اور مایوسی سے دور رہیں گے۔ احساس جمہوریت، قومی یکجہتی و سالمیت پیدا کرنے میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 2: ایک اسلامی جمہوری ریاست کے لئے قومی یکجہتی و سالمیت کی افادیت بیان کیجئے۔

جواب:

اسلامی جمہوری ریاست اور قومی یکجہتی و سالمیت:

اسلامی ریاست کی تشکیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''مدینہ'' میں فرمائی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک اسلامی ریاست کا مقصد اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کا قیام اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلامی ریاست کو مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ ریاست کے جمہوری اور فلاحی تصور کو اجاگر کیا اور کئی ایسے اقدامات کئے جن سے اسلامی ریاست دنیا کی مثالی ریاست بن گئی۔ جب ہم اسلامی ریاست کا غور سے مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں اس کی افادیت کے کئی پہلو معلوم ہوتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

قومی یکجہتی و اتحاد کا مظہر:

اسلامی ریاست قومی اتحاد کا مظہر ہوتی ہے۔ اسلامی ریاست میں نہ تو کسی فرد یا طبقہ سے زیادتی ہوتی ہے اور نہ ہی معاشرے کے کسی عنصر سے ناانصافی ہوتی ہے۔ لہٰذا عدم یکجہتی و اتحاد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ عدل و انصاف کے قیام، جمہوری قدروں کے فروغ اور مکمل مذہبی آزادی سے معاشرہ کے افراد میں قومی یکجہتی اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

عدل و انصاف کا قیام:

اسلامی ریاست عدل و انصاف قائم کرتی ہے۔ وہ کسی فرد یا طبقہ سے کسی قسم کی زیادتی نہیں ہونے دیتی اور ہر ایک کے ساتھ یکساں سلوک کرتی ہے۔

جمہوری قدروں کا فروغ:

اسلامی ریاست جمہوری اقدار مثلاً مساوات، انصاف، برداشت اور آزادی کو فروغ دیتی ہے اور ہر قسم کے غیر جمہوری ہتھکنڈوں کو ممنوع قرار دیتی ہے۔ ظلم و تشدد کو ختم کر کے تمام لوگوں کو برابر کے حقوق دیتی ہے۔

بدعنوانی کا خاتمہ :

اسلامی ریاست میں ہر قسم کی بدعنوانی کا خاتمہ کیا جاتا ہے۔ انتظامیہ کو ایماندار بنایا جاتا ہے اور ریاست کا ہر کام صاف اور شفاف طریقے سے کیا جاتا ہے۔ بدعنوان عناصر کو حکومت میں ہرگز برداشت نہیں کیا جاتا۔

خوشحال معاشرے کا قیام :

اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے۔ اس میں معاشرے کی خوشحالی اور ریاست کو معاشی طور پر ترقی کی جانب گامزن کیا جاتا ہے۔ اسلامی ریاست پر ہر فرد کو ضروریات زندگی فراہم کرنا فرض ہوتا ہے۔

مکمل مذہبی آزادی :

اسلامی ریاست ملک میں مکمل مذہبی آزادی دیتی ہے۔ تمام اقلیتوں کو ان کے مذاہب کے مطابق عقیدہ وعبادت کی مکمل آزادی ہوتی ہے۔ کسی پر کسی قسم کی ناجائز مذہبی پابندی عائد نہیں کی جاتی جس سے قوم میں نفاق کا عنصر ختم ہو جاتا ہے۔

استحصال کا خاتمہ :

اسلامی ریاست استحصال سے پاک معاشرہ قائم کرتی ہے۔ یعنی کوئی فرد یا طبقہ کسی دوسرے فرد یا طبقہ کا استحصال نہیں کر سکتا اور نہ ہی کسی فرد یا طبقہ یا علاقہ کو پسماندہ رکھا جا سکتا ہے۔

ذمہ دار حکومت کا قیام :

اسلامی ریاست میں ہمیشہ ذمہ دار حکومت قائم کی جاتی ہے۔ حکومت نہ صرف عوام کے سامنے جواب دہ ہے بلکہ اللہ تعالی کے سامنے بھی جواب دہ ہوتی ہے۔ یعنی اسلامی حکومت کی دوہری ذمہ داری ہوتی ہے۔

احتساب کا اصول :

اسلامی ریاست میں ہر فرد کا احتساب ہوتا ہے، خواہ وہ حکومت میں ہے یا نہیں۔ ہر اہل اقتدار کو احتساب کے کڑے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہر ایک کو اس کی نااہلی یا لاپرواہی پر سزا دی جاتی ہے۔ اس طرح ایک صاف ستھری انتظامیہ وجود میں آتی ہے۔

حکومت اور عوام میں رابطہ :

اسلامی ریاست میں حکومت اور عوام میں قریبی رابطہ پیدا ہوتا ہے تاکہ حکومت عوام کے مسائل کو معلوم کر سکے اور ان کے حل کے لئے مناسب اقدام اٹھا سکے۔ اسی طرح عوام بھی حکومت کی مشکلات کو سمجھ سکتے ہیں۔

اہلیت کا اصول :

اسلامی ریاست میں ہمیشہ اہلیت کے اصول کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ جو فرد جس کام کا اہل ہو اس کو وہ کام سونپا جاتا ہے۔ یعنی اسلامی ریاست میں کسی نااہل کو ہرگز کوئی کام نہیں دیا جاتا اور نہ ہی اس کو کاروبار حکومت سرانجام دینے کے لئے برداشت کیا جاتا ہے۔

Perfect24u.com

ترقی پسند:

اسلامی ریاست میں بدلتے ہوئے حالات اور نئے تقاضوں سے ہم آہنگی پر زور دیا جاتا ہے۔ اسلام میں قدامت پسندی اور جمود ناپسندیدہ افعال ہیں۔ لہٰذا ترقی پر زور دیا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں واضح طور پر ارشاد ہے کہ ''زمینوں، آسمانوں اور ان کے درمیان اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے بے شمار خزانے چھپا رکھے ہیں اور جو بھی ان کو تلاش کرنے کے لئے جدوجہد کرتا ہے اس کے لئے یہ نعمتیں دستیاب ہیں''۔

غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت:

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ عام طور پر تمام شہریوں کو حقوق دیئے جاتے ہیں لیکن خاص طور پر غیر مسلموں کو ذمی کا درجہ دے کر ان کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 3: پاکستان میں قومی یکجہتی کے مسائل کیا ہیں؟ ان کا حل بیان کیجئے۔

جواب:

پاکستان میں قومی یکجہتی و سالمیت کے مسائل:

آج کل پاکستان بحرانی کیفیت سے گزر رہا ہے۔ لہٰذا پاکستان کو قومی یکجہتی کی انتہائی ضرورت ہے لیکن پاکستان کو قومی یکجہتی کے ضمن میں بے شمار مسائل کا سامنا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

-1 معاشی پسماندگی
-2 سیاسی شعور کا فقدان
-3 علاقوں کی مساوی ترقی کا فقدان
-4 تہذیبی و ثقافتی اختلافات
-5 لسانی و نسلی اختلافات
-6 مخصوص طبقہ کا سیاسی تسلط
-7 سیاسی و انتظامی اداروں میں انحطاط
-8 مطلق العنان حکومتیں
-9 علاقائی سیاسی جماعتیں
-10 ناخواندگی

قومی یکجہتی کو درپیش مسائل کا حل:

پاکستان میں قومی یکجہتی کو درپیش مسائل کو درج ذیل طریقوں سے حل کیا جا سکتا ہے۔

خواندگی میں اضافہ:

پاکستان میں پڑھے لکھے لوگوں کی بجائے دولت مند افراد کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے جس سے تفرقہ پیدا ہوتا ہے جو کہ قومی یکجہتی و اتحاد کے لئے سود مند نہیں ہے۔ حکومت پاکستان کو چاہئے کہ وہ پڑھے لکھے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرے تاکہ وہ سیاست میں آئیں اور اس سیاست کے ذریعے اسمبلیوں میں آئیں اور معاشرے کو سدھاریں جس سے قومی یکجہتی کی فضا پیدا ہوگی۔

علاقوں کی مساوی ترقی:

کسی ملک کے افراد میں اتحاد و یکجہتی اور قومی ہم آہنگی کا احساس پیدا کرنے کے لئے علاقوں کی مساوی ترقی کا بڑا دخل ہے۔ پاکستان میں کوشش کی جا رہی

Perfect24u.com

ہے کہ ملک کے تمام علاقوں کو برابر ترقی دی جائے۔ اسی لئے موجودہ حکومت نے بلوچستان کی ترقی کے لئے گوادر پورٹ کو فری پورٹ کر دیا ہے تا کہ ملک میں سرمایہ کاری ہو اور اس صوبے کی ترقی ہو۔ حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہو گا کہ بلوچستان، سرحد اور سندھ کو بھی ترقی میں پنجاب کے برابر لائے۔

جمہوریت کا قیام:

عدم جمہوریت کی کیفیت طبقاتی کشمکش پیدا کرتی ہے جو قومی یکجہتی کے لئے مضر ہے۔ جمہوریت کو صحیح معنوں میں قائم کیا جائے تو اس سے لوگوں میں احساس محرومی کم ہوگا اور جذبہ قومی یکجہتی و اتحاد بڑھے گا۔

علاقائی کی بجائے قومی سیاسی جماعتوں کی حمایت:

علاقائی جماعتوں کی تشکیل قومی یکجہتی و اتحاد کے لئے زہر قاتل ہیں۔ لہٰذا لوگوں کو چاہئے کہ وہ علاقائی جماعتوں کی بجائے قومی سیاسی جماعتوں کی حمایت کریں۔ پاکستان مسلم لیگ، پاکستان پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی، جمیت العلمائے پاکستان اور جمعیت العلماء اسلام ایسی جماعتیں ہیں جو کم وبیش قومی سطح پر کام کر رہی ہیں۔

مخصوص طبقوں کی اجارہ داری کا خاتمہ:

پاکستان میں ابتداء سے ہی جاگیردار، سرمایہ دار اور حکومتی اختیارات کے مالک طبقوں کی اجارہ داری قائم رہی جو قومی یکجہتی کے لئے نقصان دہ ہے۔ اس لئے قومی بقاء، اسلامتی اور ترقی کا تقاضا ہے کہ مخصوص طبقوں کی اجارہ داری کو ختم کیا جائے اور تمام طبقات کو آزادی کے ثمرات سے بہرہ ور ہونے کی اجازت دی ائے۔ جس سے لوگوں میں احساس محرومی کم ہوگا اور جذبہ یکجہتی و اتحاد بڑھے گا۔

قومی اداروں کو مضبوط بنانا:

پاکستان کو تمام قومی اداروں کو مضبوط بنانا چاہئے۔ پاکستان میں یہ عام تاثر ہے کہ ہر آنے والی حکومت نے قومی اداروں کو برباد کیا ہے۔ اداروں کی کمزوری کی وجہ سے کم مراعات یافتہ لگوں کو مراعات حاصل نہیں ہوسکتیں جس سے قومی اتحاد پر گزند آتی ہے۔ لہٰذا قومی اداروں کو مضبوط کرنا چاہئے تا کہ وہ کم مراعات یافتہ لوگوں اور علاقوں کو ترقی دے سکیں۔

اصلاحات کا نفاذ:

پاکستان میں معاشی، سیاسی، معاشرتی اور مذہبی میدانوں میں اصلاحات کا نفاذ تمام ملک کے حصوں میں برابری کی بنیاد پر کرنا چاہئے تا کہ کسی علاقے کے لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہمیں اصلاحات کے ثمرات سے کوئی فائدہ نہیں ملا۔ جب لوگوں میں یکسانیت کا احساس پیدا ہوگا تو قومی یکجہتی و اتحاد خود بخود پیدا ہوگا۔

معاشی آسودگی:

پاکستان کے بہت سے علاقے وسائل کے اختیار سے برابر نہیں ہیں۔ کئی علاقے کم زرخیز ہیں اور کہیں زرعی اجناس بکثرت ہوتی ہیں۔ اگر وسائل کو تمام علاقوں میں برابر برابر تقسیم کر دیا جائے تو ملک میں معاشی آسودگی آسکتی ہے اور مخصوص علاقہ کے لوگوں میں احساس پسماندگی کم ہوسکتا ہے اور جذبہ قومی یکجہتی و اتحاد بڑھ سکتا ہے۔

معاشرتی عدل وانصاف کا قیام:

معاشرتی عدل وانصاف کے قیام سے قومی یکجہتی و اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ ملک میں سیاسی تناؤ اور انتشار کم ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں ایک متحد مربوط اور

Perfect24U.com

منعم ظہور نمودار ہوتی ہے۔ اگر معاشرے کی تمام معاشرتی ناہمواریوں کو دور نہ کیا گیا ہو تو طبقاتی کشمکش اور علاقائی تعصب کا رجحان بڑھتا ہے جو کہ قومی اتحاد کے لئے نقصان دہ ہے۔

اسلامی تعلیمات کا فروغ:

پاکستان اسلامی تعلیمات اور جمہوری اصولوں کی بنیاد پر قائم ہوا تھا۔ قائداعظمؒ نے بھی پاکستان کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ ''ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک سرزمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جہاں ہم اسلامی اصولوں پر عمل کر سکیں''۔ قائداعظمؒ کے ارشاد کے مطابق پاکستان میں ایک ایسا ماحول پیدا کیا جائے جو اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو۔ اسی طرح قومی یکجہتی و اتحاد پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

یکساں حقوق کی فراہمی:

کسی ملک میں تمام افراد کو یکساں حقوق و آزادیاں مہیا کرنا قومی یکجہتی و اتحاد کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اگر ہم پاکستان میں تمام افراد کو بلا امتیاز نسل، مذہب علاقہ اور صنف کے حقوق اور آزادی مہیا کرتے ہیں تو یہ قومی یکجہتی و اتحاد کے لئے بہت مفید ہوگا۔

بین الصوبائی شادیاں:

ہمیں بین الصوبائی شادیوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے اور اس طرح تمام اکائیوں کے افراد میں باہمی میل جول بڑھنا چاہئے تاکہ افراد میں ایک دوسرے کے متعلق غلط فہمیاں دور ہوں اور قومی یکجہتی و یگانگت کو فروغ ملے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 4: قومی یکجہتی و سالمیت کی اہمیت واضح کیجئے۔

جواب :

قومی یکجہتی و سالمیت کی اہمیت:

جس قوم میں قومی یکجہتی اور اتحاد پیدا ہو جائے تو وہ قوم ترقی کی منزل کی طرف گامزن ہوتی ہے اور قوم کے افراد یکجا ہو کر قومی ترقی اور خوشحالی پر گامزن ہو جاتے ہیں۔ درج ذیل نکات قومی یکجہتی و سالمیت کی اہمیت اور افادیت کو واضح کرتے ہیں۔

خوشحالی:

قومی یکجہتی و اتحاد کے ذریعے ہم ملک میں خوشحالی لا سکتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں تقریباً 35 فیصد سے زیادہ لوگ غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ غربت کا خاتمہ کیا جائے۔ غریب اور امیر طبقے میں فرق کم کرنے سے ہی ملک کو خوشحالی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے۔ یہ کام صرف قومی یکجہتی و سالمیت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

امن کا قیام:

اگر ملک میں قومی یکجہتی و اتحاد قائم ہو جائے تو مختلف گروہوں میں اختلافات اور انتشار رفع ہو سکتے ہیں اور ملک امن و امان کا گہوارہ بن سکتا ہے جو کہ قومی یکجہتی میں مضمر ہے۔

Perfect24u.com

باہمی تعاون:

ملک میں قومی یکجہتی پیدا ہونے کے بعد معاشرے کے مختلف گروہوں کے اختلافات ختم کر کے باہمی تعاون کی فضا قائم کی جاسکتی ہے۔

عوام کی بھلائی:

وہی حکومت عوام کی بھلائی کے متعلق سوچ سکتی ہے۔ جس کو کسی قسم کے انتظار و اختلافات کا سامنا نہ ہو۔ یکجہتی سے یہ تمام برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور حکومت کو فرصت ملتی ہے کہ وہ عوام کی بھلائی کے کام کرے۔

مضبوط انتظامیہ کا قیام:

قومی یکجہتی و یگانگت سے انتظامیہ مضبوط ہوتی ہے۔ جس کی معاشرے کے ہر عنصر پر مکمل گرفت ہوتی ہے۔ لہٰذا ایسی حکومت امن و امان اور انتشار کا مسئلہ پیدا ہونے نہیں دیتی۔

وقت اور دولت کے ضیاع سے محفوظ:

قومی یکجہتی و یگانگت قوموں کو وقت اور دولت کے ضیاع سے محفوظ رکھتی ہے کیونکہ قوم کے تمام لوگوں کا ایک دوسرے سے باہمی قریبی تعلق ہوتا ہے جس وجہ سے ایک کام کو بار بار نہیں کیا جاتا اس طرح وقت اور دولت کا ضیاع نہیں ہوتا۔

Perfect24u.com

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی)

سوال نمبر 1۔ قومی یکجہتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: عام طور پر یکجہتی سے مراد متحد ہونا ہے یکجہتی ایک ایسا عمل ہے جس کے رزیعے جزئیات کو کل میں تبدیل کیا جاتا ہے یعنی چھوٹی چھوٹی اکائیوں کو یکجا کر کے کل کی شکل میں ڈھالا جاتا ہے تاکہ اکائیاں کل کا ایک حصہ بن جائیں۔قومی یکجہتی سے مراد یہ ہے کہ ایک معاشرے میں معاشرتی اور سیاسی گروہوں کر کے ایک لڑی میں پرودیا جائے تاکہ معاشرے کی سالمیت ممکن ہو مثلاً بہت سی قومیں اور زیلی اکائیاں پاکستانی قوم کے سانچے میں ڈھل جائیں۔

سوال نمبر 2۔ قومی یکجہتی کے لئے کون سے عناصر ضروری ہیں؟ تین کے نام لکھیں۔

جواب: قومی یکجہتی کے لئے ضروری عناصر میں سے تین درج ذیل ہیں۔

1۔ مشترکہ زبان 2۔ مشترکہ روایات 3۔ جمہوریت

سوال نمبر 3۔ مشترکہ مذہب کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مشترکہ مذہب قومی یکجہتی میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔اگر آبادی ایک ہی مذہب سے تعلق رکھتی ہو تو اس میں نہ صرف ایک قومیت کا احساس بڑھتا ہے بلکہ قومی اتحاد بھی پیدا ہوتا ہے۔پاکستانی قوم میں اکثریت کا مذہب اسلام ہے۔اس لحاظ سے پاکستانی قوم متحد ہے اور ان میں قومی اتحاد و یکجہتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

سوال نمبر 4۔ مشترکہ زبان قومی اتحاد کے لئے کیا کردار ادا کرتی ہے؟

جواب: مشترکہ زبان قومی اتحاد پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ریمزے میور کے مطابق ''مشترکہ زبان سے کوئی چیز اہم نہیں ہے جو کہ قومی اتحاد پیدا کرتی ہے۔'' ایک زبان بولنے سے لوگ ایک دوسرے کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں اور دوسروں کی بات سمجھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر 5۔ مشترکہ نسل قومی اتحاد کے لئے کتنی ضروری ہے؟

جواب: اگر آبادی کا تعلق ایک ہی نسل سے ہو تو ان میں نفسیاتی و معاشرتی طور یگانگت پیدا ہو جاتی ہے اور ایک ہی قومیت کا احساس پیدا ہوتا ہے اور ان میں قومی یکجہتی بھی پیدا ہوتی ہے۔

سوال نمبر 6۔ پاکستان میں قومی یکجہتی کے تین مسائل بیان کیجیے۔

جواب: پاکستان کو قومی یکجہتی کے ضمن میں بے شمار مسائل کا سامنا ہے۔تین درج ذیل ہیں:

1۔ معاشی پسماندگی 2۔ ناخواندگی 3۔ سیاسی شعور کا فقدان

سوال نمبر 7۔ قومی یکجہتی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: قومی یکجہتی کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے۔

1۔ قومی یکجہتی و اتحاد کے ذریعے ہم ملک میں خوشحالی لا سکتے ہیں۔

2۔ اگر ملک میں قومی یکجہتی و اتحاد ہو تو مختلف گروہوں میں اختلافات رفع ہو سکتے ہیں۔

3۔ ملک میں قومی یکجہتی پیدا ہونے کے بعد باہمی تعاون کی فضا قائم کی جا سکتی ہے۔

4۔ قومی یکجہتی و اتحاد سے انتظامیہ مضبوط ہوتی ہے۔

5۔ قومی یکجہتی و یگانگت قوم کو وقت اور دولت کے ضیاع سے محفوظ رکھتی ہے۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 8۔ اسلامی جمہوری ریاست اور قومی یکجہتی کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب: اسلامی ریاست قومی اتحاد کا مظہر ہوتی ہے۔ اسلامی ریاست میں نہ تو کسی فرد یا طبقہ سے زیادتی ہوتی ہے۔ اور نہ معاشرے کے کسی عنصر سے ناانصافی ہوتی ہے لہٰذا عدم یکجہتی و اتحاد کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا بلکہ عدل و انصاف کے قیام، جمہوری اقدار کے فروغ اور مکمل مذہبی آزادی سے معاشرہ کے افراد میں قومی یکجہتی و اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 9۔ اسلامی ریاست کی تعریف لکھیئے۔

جواب: اسلامی ریاست سے مراد ایک ایسی ریاست ہے جو جہالت، غربت اور ناانصافی کا خاتمہ کرے۔ اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے اس میں معاشرے کی خوشحالی اور ریاست کو معاشی طور پر ترقی کی جانب گامزن کیا جاتا ہے۔ اسلامی ریاست پر ہر فرد کو ضروریات زندگی فراہم کرنا فرض ہوتا ہے۔

سوال نمبر 10۔ اسلامی ریاست کی افادیت لکھیئے۔

جواب: اسلامی ریاست کی افادیت کے کئی پہلوؤں میں سے چند درج ذیل ہیں:

1۔ قومی یکجہتی و اتحاد کا مظہر
2۔ بدعنوانی کا خاتمہ
3۔ عدل و انصاف کا قیام
4۔ استحصال کا خاتمہ
5۔ جمہوری اقدار کا فروغ

سوال نمبر 11۔ یکساں حقوق کی فراہمی سے کیا مراد ہے۔

جواب: کسی ملک میں تمام افراد کو یکساں حقوق و آزادی مہیا کرنا قومی یکجہتی و اتحاد کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اگر ہم پاکستان میں تمام افراد کو بلا امتیاز نسل، مذہب علاقہ اور صنف کے حقوق اور آزادی مہیا کرتے ہیں تو یہ قومی یکجہتی و اتحاد کے لئے بہت مفید ہوگا۔

سوال نمبر 12۔ جمہوریت کا قیام کیوں ضروری ہے؟

جواب: عدم جمہوریت کی کیفیت طبقاتی کشمکش پیدا کرتی ہے جو قومی یکجہتی کے لئے مضر ہے۔ جمہوریت کو صحیح معنوں میں قائم کیا جائے تو اس سے لوگوں میں احساس محرومی کم ہوگا اور جزبہ قومی یکجہتی و اتحاد بڑھے گا۔

Perfect24u.com

سوالات کے مختصر جوابات (اضافی)

سوال نمبر 1: قومی یکجہتی وسالمیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: قومی یکجہتی وسالمیت سے مراد یہ ہے کہ ایک معاشرے میں معاشرتی اور سیاسی گروہوں کو یکجا کر کے ایک لڑی میں پرو دیا جائے تاکہ معاشرے کی سالمیت ممکن ہو۔ مثلاً بہت سی قومیتیں اور ذیلی اکائیاں پاکستانی قوم کے سانچے میں ڈھل جائیں۔

سوال نمبر 2: مشترکہ روایات پر ایک نوٹ لکھیں۔

جواب: مشترکہ روایات بھی قومی اتحاد کے لئے ضروری ہیں۔ جان ایس مل کے خیال کے مطابق ''مشترکہ تاریخی روایات قومی اتحاد کے لئے بہت ضروری ہیں۔ شاندار ماضی ہمیشہ شاندار مستقبل کی نشاندہی کرتا ہے اس لئے اگر روایات ایک جیسی ہوں تو قومی یکجہتی پیدا کرنے میں آسانی ہوتی ہے''۔

سوال نمبر 3: اسلامی ریاست کی تشکیل کس نے کی تھی؟

جواب: اسلامی ریاست کی تشکیل حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں فرمائی تھی۔

سوال نمبر 4: اسلامی ریاست کی تشکیل کہاں کی گئی تھی؟

جواب: اسلامی ریاست کی تشکیل حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں فرمائی تھی۔

سوال نمبر 5: اسلامی ریاست میں ذمہ دار حکومت کا قیام کیوں ضروری ہے؟

جواب: اسلامی ریاست میں ہمیشہ ذمہ دار حکومت قائم کی جاتی ہے۔ حکومت نہ صرف عوام کے سامنے جوابدہ ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے سامنے بھی جوابدہ ہوتی ہے۔ یعنی اسلامی حکومت کی دوہری ذمہ دار ہوتی ہے۔

سوال نمبر 6: علاقوں کی مساوی ترقی قومی یکجہتی میں کس طرح اہمیت کی حامل ہے؟

جواب: کسی ملک کے افراد میں اتحاد و یکجہتی اور قومی ہم آہنگی کا احساس پیدا کرنے کے لئے علاقوں کی مساوی ترقی کا بڑا دخل ہے۔ پاکستان میں کوشش کی جارہی ہے کہ ملک کے تمام علاقوں کو برابر ترقی دی جائے۔ اسی لئے موجودہ حکومت نے بلوچستان کی ترقی کے لئے گوادر پورٹ کو فری پورٹ کر دیا ہے تاکہ ملک میں سرمایہ کاری ہو اور اس صوبے کی ترقی ہو۔ حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہوگا کہ بلوچستان، سرحد اور سندھ کو بھی ترقی میں پنجاب کے برابر لائے۔

سوال نمبر 7: کیا بین الصوبائی شادیاں قومی یکجہتی پیدا کرتی ہیں؟

جواب: ہمیں بین الصوبائی شادیوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے اور اس طرح تمام اکائیوں کے افراد میں باہمی میل جول بڑھنا چاہئے تاکہ افراد میں ایک دوسرے کے متعلق غلط فہمیاں دور ہوں اور قومی یکجہتی و یگانگت کو فروغ ملے۔

سوال نمبر 8: علاقائی کی بجائے قومی سیاسی جماعتوں کی حمایت کیوں ضروری ہے؟

جواب: علاقائی جماعتوں کی تشکیل قومی یکجہتی واتحاد کے لئے زہر قاتل ہیں لہٰذا لوگوں کو چاہئے کہ وہ علاقائی جماعتوں کی بجائے قومی سیاسی جماعتوں کی حمایت کریں۔ پاکستان مسلم لیگ، پاکستان پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی، جمعیت العلمائے پاکستان اور جمعیت العلماء اسلام ایسی جماعتیں ہیں جو کم وبیش قومی سطح پر کام کر رہی ہیں۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 9: کیا وسائل کی منصفانہ تقسیم سے ملک میں معاشی آسودگی آسکتی ہے؟

جواب: پاکستان کے بہت سے علاقے وسائل کے اعتبار سے برابر نہیں ہیں۔ کئی علاقے کم زرخیز ہیں اور کہیں زرعی اجناس بکثرت ہوتی ہیں۔ اگر وسائل کو تمام علاقوں میں برابر برابر تقسیم کر دیا جائے تو ملک میں معاشی آسودگی آسکتی ہے اور مخصوص علاقہ کے لوگوں میں احساس پسماندگی کم ہوسکتا ہے اور جذبہ قومی یکجہتی و اتحاد بڑھ سکتا ہے۔

سوال نمبر 10: قائداعظم نے پاکستان کے قیام کا کیا مقصد بیان فرمایا تھا؟

جواب: قائداعظم نے پاکستان کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا ''ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک سرزمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جہاں ہم اسلامی اصولوں پر عمل کر سکیں''۔

سوال نمبر 11: پاکستان میں مخصوص طبقوں کی اجارہ داری کا خاتمہ کیوں ضروری ہے؟

جواب: پاکستان میں ابتداء سے ہی جاگیردار، سرمایہ دار اور حکومتی اختیارات کے مالک طبقوں کی اجارہ داری قائم رہی جو قومی یکجہتی کے لئے نقصاندہ ہے۔ اس لئے قومی بقاء، سلامتی اور ترقی کا تقاضا ہے کہ مخصوص طبقوں کی اجارہ داری کو ختم کیا جائے اور تمام طبقات کو آزادی کے ثمرات سے بہرہ ور ہونے کی اجازت دی جائے۔ جس سے لوگوں میں احساس محرومی کم ہوگا اور جذبہ یکجہتی و اتحاد بڑھے گا۔

سوال نمبر 12: قومی یکجہتی اور سالمیت کے کوئی سے دو مشترکہ عناصر تحریر کریں۔

جواب: i- مشترکہ مذہب قومی یکجہتی پیدا کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ii- مشترکہ زبان بھی قومی اتحاد کے پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے

سوال نمبر 13: مشترکہ زبان کے بارے میں ریمزے میور کا قول تحریر کریں۔

جواب: ریمزے میور کے مطابق ''مشترکہ زبان سے کوئی چیز اہم نہیں ہے جو کہ قومی اتحاد پیدا کرتی ہے''۔

سوال نمبر 14: مشترکہ روایات کے بارے میں جان ایس مل کا قول تحریر کریں۔

جواب: جان ایس مل کے خیال کے مطابق ''مشترکہ تاریخی روایات قومی اتحاد کے لئے بہت ضروری ہیں۔ شاندار ماضی ہمیشہ شاندار مستقبل کی نشاندہی کرتا ہے اس لئے اگر روایات ایک جیسی ہوں تو قومی یکجہتی پیدا کرنے میں آسانی ہوتی ہے''۔

سوال نمبر 15: پاکستان میں کتنے فیصد لوگ غربت کی زندگی گزار رہے ہیں؟

جواب: اس وقت پاکستان میں تقریباً 35 فیصد سے زیادہ لوگ غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔

سوال نمبر 16: نبی پاک ﷺ کے نزدیک اسلامی ریاست کا کیا مقصد تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے نزدیک اسلامی ریاست کا مقصد اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کا قیام اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود ہے۔

سوال نمبر 17: اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت کی جاتی ہے؟ تحریر کریں۔

جواب: اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ عام طور پر تمام شہریوں کو حقوق دیئے جاتے ہیں لیکن خاص طور پر غیر مسلموں کو ذمی کا درجہ دے کر جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کی جاتی ہے۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 18: مشترکہ جغرافیائی حدود، قومی سالمیت کے لئے کس طرح ضروری ہے؟

جواب: اگر آبادی ایک ہی جغرافیائی حدود میں رہتی ہو تو آسانی سے قومی یکجہتی کے دھارے میں ڈھل سکتی ہے۔ قدرتی جغرافیائی حدود ریاست کو دفاع اور اتحاد میں مضبوط کرتی ہیں۔ مثلاً مشرقی اور مغربی جرمنی کے لوگوں نے جغرافیائی مماثلت کی وجہ سے دوبارہ یک قوم کی شکل اختیار کر لی۔

سوال نمبر 19: قائداعظم کے بقول پاکستان میں کیسا ماحول پیدا کیا جائے؟

جواب: قائداعظم کے ارشاد کے مطابق ''پاکستان میں ایک ایسا ماحول پیدا کیا جائے جو اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو۔ اسی طرح قومی یکجہتی واتحاد پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے''۔

سوال نمبر 20: قومی یکجہتی وسالمیت کی اہمیت میں مضبوط انتظامیہ کے قیام پر نوٹ لکھیں۔

جواب: قومی یکجہتی ویگانگت سے انتظامیہ مضبوط ہوتی ہے جس کی معاشرے کے ہر عنصر پر مکمل گرفت ہوتی ہے۔ لہٰذا ایسی حکومت امن وامان اور انتشار کا مسئلہ پیدا ہونے نہیں دیتی۔

Perfect24u.com

کثیرالانتخابی جوابات (مشقی)

1۔ پاکستان کے لوگوں میں قدر مشترک

(الف) لباس (ب) زبان (ج) عادت (د) دین اسلام

2۔ پاکستان معرض وجود میں آنے پر رابطے کی زبان

(الف) انگریزی (ب) ہندی (ج) اردو (د) پنجابی

3۔ ''مشترکہ زبان سے کوئی چیز اہم نہیں ہے جو کہ قومی اتحاد پیدا کرے'' یہ کس کا قول ہے؟

(الف) قائداعظم (ب) ہلٹن (ج) ریمزے میور (د) علامہ اقبال

4۔ پاکستان میں غربت کی زندگی گزارنے والے فی صد افراد

(الف) 15فی صد (ب) 35فی صد (ج) 25فی صد (د) 50فی صد

5۔ اسلامی ریاست جس کے سامنے جوابدہ ہوتی ہے؟

(الف) مجلس شوریٰ (ب) امیرالمومنین (ج) اللہ تعالیٰ (د) عوام

Perfect24u.com

کثیر الانتخابی جوابات (اضافی)

1۔ کسی ملک کی قومی یکجہتی اور خوشحالی اس کے بغیر ناممکن ہے۔

(الف) قومی اتحاد　(ب) مشترکہ مذہب　(ج) مشترکہ زبان　(د) جمہوری ریاست

2۔ پاکستانی قوم کے درمیان مشترک قدر ہے۔

(الف) اتحاد　(ب) قرآن　(ج) اسلام　(د) مشترکہ روایات

3۔ عام طور پر یکجہتی سے مراد ہے۔

(الف) رابطہ رکھنا　(ب) متحد ہونا　(ج) مل جانا　(د) اختلافات ختم کرنا

4۔ قومی یکجہتی و یگانگت سے انتظامیہ ہوتی ہے۔

(الف) مضبوط　(ب) کمزور　(ج) اچھی　(د) دیرپا

5۔ اسلامی ریاست کی تشکیل حضرت محمد ﷺ نے کہاں فرمائی تھی؟

(الف) مکہ میں　(ب) مدینہ میں　(ج) طائف میں　(د) ہر جگہ

6۔ اسلامی ریاست میں ہمیشہ حکومت قائم کی جاتی ہے۔

(الف) اچھی　(ب) زبردست　(ج) ذمہ دار　(د) دیرپا

7۔ زمینوں، آسمانوں اور ان کے درمیان اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے بے شمار خزانے چھپا رکھے ہیں۔ یہ ارشاد کس کا ہے؟

(الف) قرآن کا　(ب) حدیث کا　(ج) قائد کا　(د) ریمزے میور کا

8۔ پاکستان میں .... لوگوں کی بجائے دولت مند افراد کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

(الف) پڑھے لکھے　(ب) سرمایہ دار　(ج) صنعتی　(د) ذہین

9۔ ہمیں شادیوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔

(الف) بین الاقوامی　(ب) قومی　(ج) بین الصوبائی　(د) علاقائی

10۔ پاکستان کے بہت سے علاقے وسائل کے اعتبار سے نہیں ہیں۔

(الف) کم　(ب) زیادہ　(ج) برابر　(د) اعلیٰ

11۔ لوگوں کو چاہئے کہ وہ علاقائی جماعتوں کی بجائے .... سیاسی جماعتوں کی حمایت کریں۔

(الف) بڑی　(ب) اعلیٰ　(ج) مضبوط　(د) قومی

Perfect24u.com

12۔ پاکستان میں ایک ایسا ماحول پیدا کیا جائے جو اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو یہ قول کس کا ہے۔

(الف) قائد (ب) لیاقت علی خان (ج) علامہ اقبال (د) آصف علی زرداری

13۔ رابطہ کی زبان کی حیثیت سے قومی زبان کا درجہ دیا گیا۔

(الف) اردو کو (ب) پنجابی کو (ج) سندھ کو (د) انگریزی کو

14۔ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے جزئیات کو کل میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

(الف) اتحاد (ب) ثقافت (ج) یکجہتی (د) مشترکہ مذہب

15۔ پاکستانی قوم میں اکثریتی لوگوں کا دین ہے۔

(الف) عیسائیت (ب) ہندومت (ج) غیر مسلم (د) اسلام

16۔ ریاست کو دفاع اور اتحاد میں مضبوط کرتی ہیں۔

(الف) قدرتی جغرافیائی حدود (ب) ثقافت (ج) یکجہتی (د) مشترکہ نسل

17۔ مشترکہ تاریخی روایات قومی اتحاد کے لئے بہت ضروری ہیں۔ یہ قول کس کا ہے؟

(الف) ریمزے میور (ب) قائداعظم (ج) جان ایس مل (د) لیاقت علی خان

18۔ .... کے ذریعے ہم ملک میں خوشحالی لا سکتے ہیں۔

(الف) قومی یکجہتی و اتحاد (ب) ثقافت (ج) قرآن (د) جمہوریت

19۔ اسلامی ریاست میں ہمیشہ حکومت قائم کی جاتی ہے۔

(الف) اچھی (ب) پیاری (ج) زبردست (د) ذمہ دار

20۔ پاکستان میں تمام .... اداروں کو مضبوط بنانا چاہئے۔

(الف) قومی (ب) صوبائی (ج) مذہبی (د) تعلیمی

Perfect24u.com

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات (مشقی)

[redacted]									
1	د	2	ج	3	ج	4	ب	5	ج

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات (اضافی)

[redacted]									
1	الف	2	ج	3	ب	4	الف	5	ب
6	ج	7	الف	8	الف	9	ج	10	ج
11	د	12	الف	13	الف	14	ج	15	د
16	الف	17	ج	18	الف	19	د	20	الف

Perfect24u.com